

92

آیت نمبر 163

آیات نمبر 163 تا 171: پچھلی آیات میں اہلِ کتاب کا مطالبہ کہ آسمان سے لکھی ہوئی ایک کتاب اتار لائیں۔ یہاں وضاحت کہ رسول اللہ ﷺ پر اسی طرح وحی بھیجی گئی ہے جس طرح ان سے پہلے تمام رسولوں پر بھیجی جاتی رہی۔ اللہ اور فرشتوں کی گواہی کہ یہ قرآن اللہ ہی کی جانب سے نازل کیا گیا۔ نصاریٰ کو تنبیہ کہ عیسیٰ علیہ السلام تو بس اللہ کے رسول ہیں ان کے بارے میں تثلیث کا دعویٰ نہ کرو۔

اِنَّاۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ كَمَاۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِیّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ اے نبی (ﷺ)! بلاشبہ ہم نے آپ کی طرف اُسی طرح وحی بھیجی ہے جیسی وحی ہم نے نوح (علیہ السّلام) کی طرف اور ان کے بعد آنے والے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی

وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِیْسٰى وَ اَیُّوْبَ وَ یُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَیْمٰنَ ۚ وَ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ اور جیسی کہ ہم نے ابراہیم و اسمٰعیل اور اسحاق و یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان (علیہم السلام) کی جانب وحی بھیجی تھی، اور اسی طرح ہم نے داوٗد (علیہ السّلام) کو زبور عطا کی تھی

وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَیْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَیْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِیْمًا ﴿۱۶۴﴾ اور ہم نے بہت سے ایسے رسول بھیجے جن کے واقعات ہم آپ کو سنا چکے ہیں اور کچھ ایسے رسول بھی بھیجے ہیں جن کے واقعات ہم نے ابھی تک آپ کو نہیں سنائے اور اللہ نے موسیٰ (علیہ السّلام) سے تو بلاواسطہ گفتگو بھی فرمائی تھی

رُسُلًا

مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ
وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾ اللہ نے رسولوں کو جنت کی خوشخبری دینے والا
اور جہنم سے ڈرانے والا بنا کر اس لئے بھیجا تا کہ ان رسولوں کی تشریف آوری کے بعد
لوگوں کے پاس اللہ کے سامنے پیش کرنے کے لئے کوئی عذر باقی نہ رہ جائے، اور اللہ
تعالیٰ بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَيْكَ
اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ یہ لوگ
مانیں یا نہ مانیں لیکن جو کچھ آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اس کی بابت اللہ خود گواہی
دیتا ہے کہ اسے اپنے علم خاص سے نازل کیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں،
درحقیقت صرف اللہ کا گواہ ہونا ہی کافی ہے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ بیشک جو لوگ دین حق سے منکر
ہوئے اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکا، یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ
طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ بیشک جن لوگوں نے
کفر اختیار کیا اور حق کو چھپا کر ظلم کیا تو اب اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز نہ بخشے گا اور نہ ہی
انہیں ہدایت کا راستہ دکھائے گا سوائے جہنم کا راستہ کہ جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں
گے وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ اور انہیں یہ سزا دینا اللہ کے لئے بہت
آسان ہے يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا

خَیْرًا لَّکُمْ ؕ اے لوگو! بیشک تمہارے پاس یہ رسول ﷺ حق بات لے کر تمہارے رب کی طرف سے آیا ہے، سو تم ان پر ایمان لے آؤ، ایسا کرنے میں تمہاری ہی بہتری ہے

وَ اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ﴿۱۷۰﴾

اور اگر تم انکار کرتے رہے تو جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے

یٰۤاَھْلَ الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اے اہلِ کتاب! تم اپنے دین میں حد سے تجاوز نہ کرو اور اللہ تعالیٰ کی شان میں سوائے حق بات کے اور کچھ نہ کہو یہاں خصوصی طور سے نصاریٰ مخاطب ہیں

اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَ کَلِمَتُہٗ ۚ اَلْقٰھَاۤ اِلٰی مَرْیَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْہُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ ۚ وَ لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَۃٌ ؕ اِنْتَھُوْا خَیْرًا لَّکُمْ ؕ حقیقت صرف یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) اللہ کا ایک رسول اور اس کا ایک کلمہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور وہ مسیح (علیہ السّلام) اللہ کی جانب سے ایک روح ہے، لہٰذا تم اللہ پر اور اس کے تمام رسولوں پر ایمان لاؤ اور تم یہ نہ کہو کہ خدا تین ہیں، اس عقیدہ سے باز آجاؤ، یہ تمہارے لئے بہتر ہے

اِنَّمَا اللّٰہُ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَہٗۤ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ وَلَدٌ ۘ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ﴿۱۷۱﴾ؑ بلاشبہ صرف اللہ ہی معبود حقیقی ہے وہ اکیلا ہے، اس کی ذات اس سے پاک ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو، جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے اور ان کی کفالت اور خبر گیری کے لئے اکیلا اللہ ہی کافی ہے رکوع [۲۳]

